

فہارس فتاویٰ رضویہ

مرتب:
حافظ محمد عبدالستار سعیدی



ALAHAZRAT NETWORK

انٹرنیٹ نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

صفحہ	فہرست عنوانات	صفحہ	فہرست عنوانات
۱۸۶	کے اذن کا محتاج نہیں مگر ہر سلطان اذن خلیفہ کا محتاج ہے۔	۱۷۹	امام اجل تقی الدین بن وقش العبد کے فتوے سے ہوا۔
۱۸۶	سلطان خلیفہ کو معزول نہیں کر سکتا جبکہ خلیفہ سلطان کو معزول کر سکتا ہے۔	۱۷۹	ابوالعباس احمد حاکم بامر اللہ کی صحبت خلافت پر امام قاضی القضاۃ عز الدین بن جماع نے شہادت دی۔
۱۸۶	سلطنت کے لئے قریشیت تو دور کنار حریت بھی شرط نہیں۔	۱۸۰	کسی عبیدی کی خلافت صحیح نہ ہونے کی وجہ۔
۱۸۶	خلافت کے لئے حریت باجماع جملہ اہل قبلہ شرط ہے۔	۱۸۰	خلیفہ مستغنی باللہ کا سن وصال۔
۱۸۷	سلطان خلیفہ سے بہت نیچا درجہ ہے۔	۱۸۱	جو کسی خلیفہ سے برائی کرے اس کے لئے دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں سخت عذاب ہے۔
۱۸۷	کبھی خلیفہ کے نام کے ساتھ لفظ سلطان نہیں کہا جاتا۔	۱۸۱	مصر میں برکات خلافت کا ظہور۔
۱۸۷	کسی کے نام کے ساتھ سلطان لگنا ہی اس کی کافی دلیل ہے کہ وہ خلیفہ نہیں۔	۱۸۲	دلیل نمبر ۷
۱۸۷	کسی عرف حادث سے مسئلہ خلافت مصطلح شرعیہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔	۱۸۲	مسٹر آزاد کے لئے ایک مہمل و بے معنی ہدیہ کا رد۔
۱۸۷	اجماع اہلسنت ہے کہ بشر میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کوئی معصوم نہیں۔	۱۸۲	دلیل نمبر ۸
۱۸۷	فصل اول	۱۸۲	اجمال مفصل کی تفصیل مجمل جو ایک مقدمہ اور تین فصول پر منقسم ہے۔
۱۸۷	کتب عقائد سے شرط قریشیت کا ثبوت۔	۱۸۳	مقدمہ
۱۸۷	امام نجم الملک والدین عمر نعلی جن و انس کے مفتی اور صاحب ہدایہ کے استاذ ہیں۔	۱۸۳	خلیفہ و سلطان کا فرق سات وجوہ سے۔
۱۸۸	خلیفہ کے لئے شرط قریشیت پر دلیل نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہے کہ "الا لئمة من قریش۔"	۱۸۳	خلیفہ جہانبانی و حکمرانی میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نائب مطلق ہوتا ہے اور تمام امت پر ولایت عامہ والا ہوتا ہے۔
۱۸۸	حدیث "الا لئمة من قریش" پر محمد ثناء گفتگو اور اس کی تخریج۔	۱۸۳	سلطان وہ بادشاہ ہوتا ہے جس کا تسلط قہری ملکوں پر ہو چھوٹے چھوٹے والیان ملک اس کے زیر حکم ہوں۔
۱۸۸	امام ابوالفضل حافظ ابن حجر نے حدیث "الا لئمة من قریش" پر ایک مستقل رسالہ لکھا جس میں اس کی روایات قریب چالیس صحابہ کرام جمع کیں۔	۱۸۳	سلطان دوسم کے ہیں (۱) مولیٰ (۲) حطلب
۱۹۰	جہاں عہد نہ ہو وہاں جمع پر لام استغراق کے لئے ہوتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب اس حدیث مذکور کے مضمون پر عمل کیا اور اس پر اجماع کیا تو یہ دلیل قطعی ہو گئی۔	۱۸۳	خلیفہ اور سلطان کی اطاعت میں فرق۔
۱۹۱		۱۸۵	خلیفہ کے حکم سے مباح فرض اور اس کے منع کرنے سے مباح حرام ہو جاتا ہے۔
۱۹۱		۱۸۵	امام اعظم ابوحنیفہ کی نظر میں حکم خلیفہ کی اہمیت۔
۱۹۱		۱۸۵	آیہ کریمہ میں اولی الامر سے مراد کون ہیں۔
۱۹۱		۱۸۶	خلیفہ ایک وقت میں تمام جہان میں ایک ہی ہو سکتا ہے اور سلاطین دس ملکوں میں دس۔
۱۹۱		۱۸۶	کوئی سلطان اپنے انعقاد سلطنت میں دوسرے سلطان